امیر المومنین ایدہ اللہ کا جماعت کی خواتین پر بہت بڑا احسان ہے

تحریک جدید اور احمدی خواتین

پھر آپ نے تحریک جدید کے ذریعہ فرقہ اناث کو اس کی ذمہ واریوں اور فرائض کی طرف توجہ دلا کر ترقی کے نہایت شاندار سامان بہم پہنچا دیئے ہیں۔

خواتین میں فضول خرچی کی رو بڑی تیزی سے پھیل رہی ہے۔ بہت سا روپیہ کپڑوں اور زیوروں پر خرچ کیا جاتا ہے۔ سینما جانے اور کھیل تماشے دیکھنے کا مرض بھی عام ہو رہا ہے۔ آسودہ حال عورتوں میں اپنے ہاتھ سے معمولی کام کرنا بھی عیب سمجھا جاتا ہے۔ مگر حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ نے عورتوں کو اپنے ہاتھ سے کام کرنے کی تلقین کر کے اور بغیر شادی بیاہ کے زیور اور قیمتی کپڑے بنانے اور سینما وغیرہ دیکھنے سے منع کر کے عورتوں کے لئے فضول خرچی جیسی مہلک عادت میں پڑنے کی تمام راہوں کو مسدود فرما دیا ہے۔

سادہ زندگی کے فوائد

اب اگر احمدی خواتین حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کے ارشاد اور منشاء کے مطابق گھر کا کام اپنے ہاتھوں سے کرتی ہیں۔ زیادہ قیمتی اشیاء جو کہ گھر میں تھوڑی لاگت سے تیار ہو جاتی ہیں خریدنے سے گریز کرتی ہیں۔ اپنے مکانوں کی صفائی وغیرہ کا خاص خیال رکھتی ہیں تو اس میں سب سے پہلا ذاتی فائدہ یہ ہوتا ہے۔ کہ وہ کئی بیماریوں سے جن پر سینکڑوں روپیہ ضائع ہوتا ہے۔ بچی رہتی ہیں۔ کیونکہ ہاتھ سے کام کرنے سے کافی ورزش ہوتی ہے۔ اور صفائی رکھنے سے انسانی صحت ترقی کرتی ہے۔ دوسرا بڑا فائدہ یہ ہے۔ کہ اکثر گھریلو لڑائیوں کا باعث یہ ہوتا ہے کہ خاوند بیوی کی بد انتظامی اور فضول خرچی کی عادات کو دیکھ دیکھ کر کڑھتا ہے۔ اور اعتراض کرتا ہے۔ مگر اس طرح آئے دن کی لڑائیوں سے جن سے زندگی میں بدمزگی پیدا ہوتی رہتی ہے انسان محفوظ رہتا ہے۔

تیسرا فائدہ اپنے محسن کے ارشاد کے مطابق سادہ زندگی بسر کرنے اور ہاتھ سے کام کرنے سے جو جماعت کو حاصل ہو رہا ہے یہ ہے کہ اس سے قوم میں مساوات کی روح پیدا ہو رہی ہے پھر کفایت شعاری سے بچائے ہوئے مال سے عورتیں اس قابل ہو رہی ہیں۔ کہ وہ خود چندہ دیں۔ اور اپنے خاوندوں سے چندہ دلوائیں۔ اور یہی روپیہ کا مفید اور صحیح مصرف ہے۔

تربیت اولاد

پھر تمام وہ عورتیں جو اولاد کی صحیح تربیت کرنے میں غفلت برت رہی تھیں صرف آپ کی ہی کوششوں سے ان میں ایک بیداری کی لہر دوڑ گئی۔ چنانچہ اب رات دن عورتیں اپنی اولادوں کی تربیت صحیح اسلامی طریق پر کرنے میں کوشاں ہیں۔ یہ بچوں کی تربیت کا خیال ہی ہے جس کی وجہ سے وہ اپنے جگر پاروں کو تحریک جدید کے بورڈنگ ہاؤس میں داخل کرواتی ہیں۔ ورنہ کون ماں ہے جو اپنے نوعمر بچے کو دور بھیجے خصوصاً اس وقت جب کہ اس کے اپنے ہی شہر میں اعلےٰ تعلیم کے سامان میسر ہوں۔

خواتین میں ہفتہ وار درس القرآن

علاوہ ازیں ہمارے محسن حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کا ایک عظیم الشان احسان یہ بھی ہے۔ کہ حضور اپنے لاانتہا مشاغل اور مصروفیتوں کے باوجود خواتین کو ہفتہ وار درس قرآن کریم دیتے ہیں۔ جس کے نتیجہ میں خواتین

Digitized by Khilafat Library Rabwah

قرآن کریم کے معارف اور حضور کی بیش قیمت نصائح سے مستفیض ہوتی رہتی ہیں۔ اور میں نہایت فخر سے کہہ سکتی ہوں کہ بفضل خدا احمدی عورتیں آپ کی ذات بابرکات کے طفیل جس علم سے مالا مال ہو رہی ہیں۔ وہ مسلمان عورتوں میں سے اور کسی کو قطعاً میسر نہیں۔

حق وراثت میں عورتوں کا حصہ

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ کے ہم خواتین پر احسانات میں سے ایک احسان یہ بھی ہے۔ جو احمدی خواتین کبھی فراموش نہیں کر سکتیں کہ حضور نے اپنی خلافت کے کامیاب دور میں احمدی خواتین کی ذہنی تربیت اس طرح کی۔ کہ آج ترقی کی دوڑ میں وہ کسی اور مذہب یا فرقہ کی عورتوں سے پیچھے نظر نہیں آتیں۔ یہ آپ ہی کی توجہ کی برکت ہے کہ احمدی مستورات مردوں سے اپنے حقوق لینے میں کامیاب ہو رہی ہیں۔ گذشتہ سے پیوستہ جلسہ سالانہ کے موقع پر ہی خواتین کے حقوق دیئے جانے پر حضور نے ایک معرکتہ الآرا لیکچر دیا۔ اور مردوں سے وعدے لئے کہ وہ عورتوں کو ان کے جائز حقوق وراثت سے محروم نہ رکھیں گے۔ اور خواتین میں لیکچر دیتے ہوئے ان کی توجہ ان کی مظلومیت اور پست حالت کی طرف پھیری اور فرمایا۔ کہ احمدیت ہرگز مردوں کو اجازت نہیں دیتی۔ کہ وہ عورتوں کے حقوق کو پامال کریں۔

محکمہ قضا کا قیام

پس حضور کا یہ ہم پر بے مثال احسان ہے۔ کہ وہ عورتیں جنہیں مرد جانوروں سے بدتر سمجھتے تھے۔ وہ اب دنیا کی بہترین اشیاء میں سے ایک تصور کی جانے لگی ہیں۔ بلکہ اب تو یہ حال ہے۔ کہ ہمارے محسن نے ایک خاص محکمہ اس غرض کے لئے قائم کیا ہوا ہے۔ جہاں ایک مظلوم عورت اپنے ظالم مرد کے خلاف اپیل دائر کر کے مطالبہ حقوق کر سکتی ہے۔

پردہ کے متعلق صحیح مسلک

اسی طرح ایک طبقہ مردوں کا ایسا تھا۔ جو کہتا تھا۔ کہ پردہ ترقی میں حائل ہوتا ہے۔ اُسے یکسر اُڑا دینا چاہیئے اور کوئی اس کی حمایت سختی کے ساتھ کرتا تھا۔ اس پر حضور نے مذہبی احکام اور تاریخ اسلام کی رو سے یہ ثابت کیا کہ پردہ کا حکم عورتوں اور مردوں کے بے تکلفانہ اختلاط اور بے حجابانہ خلا ملا کی روک تھام کے لئے ہے اور اس کا اصل مقصد یہ ہے کہ عورتیں اپنی زیب و زینت کا اظہار مردوں پر نہ کریں۔ نہ کہ پردہ میں گھٹ گھٹ کر مر جائیں۔ پس آپ نے پردہ کی صحیح حدود مقرر کر دیں۔ اور قوم کو غلط راہ پر چلنے سے محفوظ کر کے جماعت پر عموماً اور طبقہ نسواں پر خصوصاً بہت بڑا احسان کیا۔

غرض حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ نے احمدی مستورات کی اصلاح کے لئے کیا کچھ نہیں کیا۔ آپ نے مضامین شائع کئے۔ تقریریں کیں۔ درس گاہیں قائم کیں اور ہر ممکن کوشش کی۔ کہ احمدیہ جماعت کی عورتیں ترقی اور فلاح و بہبود کی راہ پر گامزن ہوں۔ اور آپ کے عظیم الشان مشن میں معاون ثابت ہوں۔ اور یہ کہنا حقیقت کے خلاف نہ ہوگا کہ آپ اپنے ارادوں میں خدا تعالےٰ کے فضل سے کامیاب ہو رہے ہیں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

32

مرحبا فاروقِ دوراں۔ مرحبا ابن المسیحؑ

اے کہ وہ ہستی ہے جس کی زینتِ انسانیت
اے کہ جس کی زندگی ہے جلوۂ روحانیت

اے اولوالعزمی سراپا سید والاتبار
صاحبِ فضلِ عمرؓ اے حاملِ عزو وقار

اے سیاست دانِ یکتا۔ اے خطیبِ بے مثال
اے امام الاولیا۔ اے صاحبِ فضل و کمال

تیری تحریریں ہیں انساں کے لئے آبحیات
تیری تقریریں ہیں ایماں کے لئے وجہِ ثبات

وہ تری کوثر چکانی۔ وہ ترا زورِ بیاں
وہ ترے عرفاں کا دریا۔ یا کہ بحرِ بے کراں

تیری ہستی زندگی ہے اہلِ ایماں کے لئے
تو سراپا ہے بشارت نوعِ انساں کے لئے

مے حیات انگیز تیرا ہر نفس فضلِ عمرؓ
تیری ہر ہر بات سے ہے زندگی پائندہ تر

اے کہ تو الفت سراپا ہمدموں کیواسطے
تو ہے اک عفوِ مجسم دشمنوں کے واسطے

تیری پاکی پر تو قرباں عصمتِ صد حور ہے
تیرے جلووں سے تو یہ ظلمت کدہ پُر نور ہے

تیرے دم سے آج ہے عالم کا مرجع قادیاں
تزکیہ پاتا ہے۔ ہر دم نفسِ امارہ جہاں

کس قدر جوشِ عمل بیدار ہوتا ہے وہاں
کتنے فتنوں سے بچاتا ہے ہمیں دارالاماں

کس قدر بالیدگی ہوتی ہے واں ایمان کو
تیرے ہونے سے اجل آتی ہے واں شیطان کو

اس زمینِ پاک پر ہر دم ملائک پرفشاں
بارشِ انوار برساتا ہے واں پر آسماں

اے کہ تیری زندگی ہے مشعلِ راہ ھُدیٰ
تو ہے اس ظلمت کدہ میں مطلعِ نور و ضیا

آہ اتنا درد تجھ کو ہے ہمارا اے امام
جس سے تو بیتاب رہتا ہے ہمیشہ صبح و شام

یہ ترے غمہائے ملت یہ تری سرشاریاں
یہ تری بے تابیاں، بے داریاں، قربانیاں

مرحبا فاروقِ دوراں۔ مرحبا ابن المسیحؑ
مرحبا سالارِ ملت تو ہے اک آیت صریح

رحمتیں نازل ہوں تجھ پر اس خدائے پاک کی
اور نظر ہر دم رہے تجھ پر شہِ لولاک کی

سید افضل احمد اختر اورینوی

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ذکر حبیبؑ

یعنی

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے عہد مبارک کی باتیں

از قلم حضرت مفتی محمد صادق صاحب مدظلہ العالے

شکریہ کا شکریہ

ہندو عورتوں کی نقل کرتے ہوئے بعض مسلم عورتوں بلکہ احمدی لڑکیوں نے بھی جو پیشانی پر تلک لگانے کا رواج جاری کیا ہے۔ اس کی بابت عاجز نے جو تحریر تلک لگانے کے خلاف مصباح میں بھیجی تھی۔ اس پر عزیزہ امۃ السلام نے شکریہ کا ایک لمبا مضمون درج رسالہ کر دیا ہے اور میری تعریف کا وہ پل باندھا ہے۔ جس کا میں اپنے آپ کو مستحق نہیں سمجھتا لیکن بہرحال راقمہ مضمون کے دلی اخلاص و محبت کا ثواب اسے اللہ تعالے سے مل رہے گا۔ اور اس کے واسطے حسناتِ دارین اور رضائے الٰہی کے حصول کی دعا دل سے کرتا ہوں خدا کا فضل جہاں سلسلہ کے سب کاموں کو ترقیات دے رہا ہے وہاں لٹریچر کی کثرت اب اتنی ہو گئی ہے کہ تمام کتب اور رسالے اور اخبارات اور ٹریکٹ جو آئے دن شائع ہو کر دنیا کے واسطے نور افشان ہوتے رہتے ہیں۔ ان سب کا پڑھنا تو کیا۔ میں تو ان سب کے نام بھی اپنے حافظہ میں نگاہ نہیں رکھ سکتا۔ بمشکل الفضل کو دیکھ لیتا ہوں اور مصباح کے دیکھنے کا تو بہت ہی کم موقعہ ملتا رہا۔ مگر نئی خانہ آبادی کی برکتوں میں سے ایک یہ بھی ہے۔ کہ بیوی صاحبہ کے پاس جب مصباح آتا ہے۔ تو وہ مجھے کبھی اس کے بعض مضامین سنا دیتی ہیں یا رسالہ پڑھنے کو پیش کر دیتی ہیں۔ اس طرح عزیزہ امۃ السلام (سلمہا اللہ تعالے) کا مضمون بھی میرے علم میں آیا۔ اور عزیزہ نے جو مصباح کی طرف میری توجہ کا شکریہ ادا کیا ہے۔ اس سے مجھے شرمندگی ہوئی۔ کہ وہ مضمون جو میں نے تلک لگانے کے خلاف لکھا تھا۔ وہ تو ایک درد دل کا نتیجہ تھا۔ ناظراتِ مصباح کی ضیافت طبع کیواسطے مجھے ضرور کچھ لکھنا چاہئے بہت بہنیں بخوبی جانتی ہیں کہ عاجز راقم کا سب سے زیادہ دل پسند مضمون ذکر حبیب ہے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے مبارک زمانہ کی پر لطف صحبتوں کے یاد کرنے میں جو خوشی مجھے حاصل ہوتی ہے اس خوشی میں دوسروں کو بھی شریک کرنے کا خواہشمند رہتا ہوں۔ کیا خوش نصیبی کے دن تھے جبکہ ہم یار کے دیدار سے خوش وقت رہتے تھے اب اُنکی یاد سے لذت حاصل کرتے ہیں۔ لوگ بڑھاپے میں جوان بننے کیلئے یاقوتیاں کھاتے ہیں۔ ہمارا عصائے پیری تو ذکر حبیبؑ ہی ہے بقول حافظِ شیرازی ؎

ہر چند پیر و خستہ دل و ناتوان شدم
ہر گاہ کہ یادِ روئے تو کردم جوان شدم

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ولی بننے کا گُر

حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرمایا کرتے تھے۔ کہ سچی توبہ جو انسان دلی خلوص سے کرتا ہے۔ اللہ تعالےٰ ضرور قبول کرتا ہے۔ اور ایسی توبہ کرنے والے کے تمام پچھلے گناہ بخش دیتا ہے۔ سچی توبہ کرنے سے انسان بالکل معصوم ہو جاتا ہے گویا اُس نے کبھی کوئی گناہ کیا ہی نہیں۔ سچی توبہ یہ ہے کہ انسان صدقدل سے یہ اقرار کرے کہ آئندہ کبھی گناہ نہ کرے گا۔ یہ خیال نہ ہو۔ کہ اچھا اب تو توبہ کر لیتے ہیں پھر دیکھا جائے گا۔ بلکہ یہ پختہ عزم اور ارادہ ہو۔ کہ خواہ مجھ پر موت آجائے۔ یہ گناہ پھر نہ کروں گا۔ ایسی توبہ سے انسان ولی بن جاتا ہے۔ اِنَّ اولیاء اللہ لا خوف علیھم ولا ھم یحزنون۔ بے شک جو اللہ تعالےٰ کے ولی ہیں۔ ان پر نہ کوئی خوف ہے۔ اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔ خدا تعالےٰ جب کسی کو ولی بناتا ہے تو ہزاروں گناہ اور امراض سے اسے بچاتا ہے۔ نہ صرف اسے بلکہ اس کے اہل وعیال کا بھی کفیل ہو جاتا ہے۔ اور یہی نہیں۔ بلکہ جن مکانوں اور زمینوں میں وہ رہتے ہیں۔ ان میں ایک برکت دی جاتی ہے۔ اور ان کے کپڑوں میں برکت دی جاتی ہے۔ ممکن ہے کہ سابقہ زندگی میں کسی سے صغائر یا کبائر سرزد ہوئے ہوں لیکن سچے تعلق اور صاف معاملہ پر اللہ تعالےٰ کل گناہ بخش دیتا ہے۔ حتےٰ کہ اُسے یاد تک نہیں دلاتا۔ کہ تجھ سے یہ گناہ سرزد ہوئے ہیں۔ نہ اس کو کہیں شرمندہ ہونے دیتا ہے۔ یہ اس کا فضل اور احسان ہے۔

ہر دل فروغِ نور کی دُنیا بنا ہے آج

نظارہ قادیان کا راحت فزا ہے آج
ہر کوچۂ حبیب ہمیں دلربا ہے آج

ہر لب پہ جاری جوش میں حمد و ثنا ہے آج
ہر دل میں وردِ کلمۂ صَلِّ علیٰ ہے آج

یہ قادیان مرکزِ راہِ ھدیٰ ہے آج
قبلہ نہیں نہیں پہ یہ قبلہ نما ہے آج

ہر ہر قدم پہ یاں تو برستی ہیں رحمتیں
ہر ہر گھڑی ظہورِ رشۂ کبریا ہے آج

پہلے حریمِ ناز میں جو جلوہ تھا نہاں
خوش ہو نیازمند کہ وہ برملا ہے آج

ساقی کا فیض عام ہے۔ اَے میکشو سنو
چھوٹے نہ کوئی اس کے لبوں پر صلا ہے آج

ساقی نے اپنے ہاتھ سے بانٹی شرابِ حسن
ہم کو بھی نازِ بخت پہ کیا کیا ہوا ہے آج

نظارۂ جمال سے ہر دل ہے باغ باغ
ہے قدسیوں میں شور وہ جلوہ نما ہے آج

احمد کے چاند کی ہیں یہ سب ضوفشانیاں
ہر دل فروغِ نور کی دُنیا بنا ہے آج

ہر گوشے میں برستی ہیں دیکھو تجلیاں
ہر ذرہ فیضِ حسن سے بدر الدجیٰ ہے آج

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کے ایمان افزا حالات

کائناتِ عالم میں مسرت کی لہر

آج کائنات عالم کا ہر ذرہ معمول سے زیادہ خوبصورت نظر آرہا ہے۔ گلستان کا ہر ایک پھول ایک نئی شان اور نئے رنگ میں چمک رہا ہے۔ ہر چھوٹے بڑے کا دل خوشی اور مسرت کے جذبات سے اس قدر لبریز ہے۔ کہ زبان اس کے بیان کرنے سے قاصر ہے۔ اور تمام قلوب آرام اور تسکین کی راحت سے بہرہ اندوز ہیں۔ آج خدا تعالے کے فرشتے بھی خوشی سے خدائے قدوس کی حمد کے گیت گا رہے ہیں۔ کہ اس کا ایک مقبول بندہ لاکھوں نفوس کو کلمہ توحید پڑھا کر اپنی مبارک خلافت کا ابتدائی پچیس سالہ دور کامیابی و کامرانی کے ساتھ گذار چکا ہے۔ ہم اس نہایت ہی خوشی اور مسرت کے موقع پر خدا کے مسیح کے برگزیدہ خلیفہ اور آپ کے خاندان کو ہدیہ تبریک پیش کرتے ہیں۔ اسی طرح ہم حضرت ام المومنین مدظلہا العالے کی خدمت مبارک میں ہدیہ تبریک پیش کرتی ہیں۔ کیونکہ آپ ہی کے لخت جگر کا ڈنکا آج تمام دنیا میں بج رہا ہے۔ میں چاہتی ہوں۔ کہ اس نہایت ہی خوشی اور مسرت کی تقریب پر حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کے حالات زندگی بہنوں کے سامنے بیان کروں۔

پیدائش

حضرت ام المومنین مدظلہا العالی ۱۸۶۵ء میں ایک شریف سادات خاندان میں پیدا ہوئیں۔ اللہ تعالے نے آپکے بیاہ کے متعلق پہلے ہی سے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو بہت سے الہام فرمائے تھے۔ جیسے آپ کو الہام ہوا۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِی جَعَلَ لَکُمُ الصِّھْرَ وَالنَّسَبَ یعنی وہ خدا سچا ہے اور سب تعریفیں اسی کے لئے ہیں۔ جس نے تمہارا دامادی کا تعلق ایک شریف قوم سے جو سید ہے کیا۔ اور خود تمہاری نسب کو بھی اعلیٰ بنایا۔

اسی طرح آپ کو الہام ہوا۔ اُشْکُرْ نِعْمَتِی رَأَیْتَ خَدِیْجَتِی۔ یعنی میرا شکر کر کہ تو نے میری خدیجہ کو پا لیا۔ چنانچہ ان الہامات کے نتیجہ میں اس رشتہ کی تحریک ہوئی۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام اپنے چند ساتھیوں کے ساتھ دہلی تشریف لے گئے۔ اور وہاں مولوی نذیر حسین دہلوی نے آپ کا نکاح پڑھا۔ اور چند دن کے بعد آپ حضرت ام المومنین کو ساتھ لے کر قادیان تشریف لے آئے۔

حضرت ام المومنین اگرچہ خاص دہلی شہر کی رہنے والی تھیں مگر چونکہ آپ کے والد صاحب سرکاری ملازم تھے اور ان کی مختلف جگہ تبدیلی ہوتی رہتی تھی۔ اور وہ اپنے اہل و عیال کو بھی ہر جگہ اپنے ساتھ رکھا کرتے تھے۔ اس لئے آپ کو مختلف جگہوں میں رہنے کی وجہ سے مختلف زبانوں سے واسطہ پڑا اور یہاں آکر پنجابی سمجھنے میں آپکو زیادہ دقت اٹھانی پڑی

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوۃ والسلام کا سلوک

حضرت مسیح موعود علیہ السلام خَیْرُکُمْ خَیْرُکُمْ لِاَھْلِہٖ کے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

پورے پورے مصداق تھے۔ آپ کا سلوک جو اپنے گھر والوں سے تھا اس کی نظیر سوائے رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے اور کہیں نہیں ملتی۔ آپ نے ایک مجلس میں فرمایا میرا یہ حال ہے کہ ایک دن میں نے اپنی بیوی پر آوازہ کسا تھا اور میں محسوس کرتا تھا۔ کہ وہ بانگ بلند دل کے رنج سے ملی ہوئی ہے۔ اور باایں ہمہ کوئی دلآزار اور درشت کلمہ منہ سے نہیں نکالا تھا۔ اس کے بعد میں بہت دیر تک استغفار کرتا رہا۔ اور بڑے خشوع وخضوع سے نفل پڑھے اور کچھ صدقہ بھی دیا کہ یہ درشتی زوجہ پر کسی پنہانی معصیت کا نتیجہ ہے۔

حضرت ام المومنین کا ایمان

حضرت ام المومنین کی ایمانی حالت حضرت خدیجۃ الکبریٰ کے ایمان کے مشابہ ہے جیسا کہ وہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے دعویٰ پر سب سے پہلے ایمان لانے والی تھیں۔ اسی طرح حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے دعویٰ پر حضرت ام المومنین کامل ایمان رکھتی ہیں۔ آپ سخت سے سخت بیماریوں اور اضطراب کے وقتوں میں بھی اللہ تعالے پر بھروسہ نہیں چھوڑتیں۔ جب حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے محمدی بیگم والی پیشگوئی شائع کی تو آپ ہمیشہ فرمایا کرتی تھیں۔ کہ گو میری زنانہ فطرت کراہت کرتی ہے مگر صدق دل اور شرح صدر سے چاہتی ہوں۔ کہ خدا کے منہ کی باتیں پوری ہوں۔ ایک روز آپ یہی دعا مانگ رہی تھیں۔ کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے آپ سے پوچھا کہ آپ کیا دعا مانگ رہی ہیں۔ آپ نے بات سنائی کہ یہ مانگ رہی ہوں۔ حضرت صاحب نے فرمایا کہ سوت کا آنا تمہیں کیونکر پسند ہے۔ آپ نے عرض کیا۔ کچھ ہی کیوں نہ ہو۔ میری خواہش ہے۔ کہ خدا کے منہ سے نکلی ہوئی باتیں پوری ہو جائیں۔ دیکھئے یہ کس قدر شاندار ایمان ہے۔ پھر جب حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا وصال ہوا۔ اور آپ کے جسد مبارک کو قادیان میں لایا گیا تو آپ وہاں گئیں اور جسد اطہر کو مخاطب کر کے فرمایا۔ تو نبیوں کا چاند تھا۔ تیرے ذریعے میرے گھر میں فرشتے اترتے تھے اور خدا کلام کرتا تھا۔ ان فقروں پر غور کیجئے۔ اور اندازہ لگائیے کہ حضرت ام المومنین کا ایمان کس اعلےٰ پایہ کا ہے

صبر

آپ ہمیشہ مصیبتوں پر خود بھی صبر کرتی ہیں اور دوسروں کو بھی صبر کی تلقین کرتی ہیں۔ اور جس کو صبر کا کامل نمونہ کہتے ہیں وہ آپ میں موجود ہے۔ آپ کے بعض بچے فوت بھی ہوئے۔ مگر آپ نے کبھی نوحہ وغیرہ نہیں کیا۔ صرف اِنَّا لِلّٰہ پڑھ کر خاموش ہو جاتی تھیں۔

مہمان نوازی

ابتدائے ایام میں لنگر خانہ ابھی جاری نہیں ہوا تھا۔ اور جو مہمان آتے تھے ان سب کے کھانے اور ناشتے وغیرہ سب کا انتظام آپ ہی کے گھر میں ہوتا تھا۔ آپ خود کھانے کا انتظام کرتی تھیں۔ اور بعض دفعہ خود کھانا پکایا بھی کرتی تھیں بعض دفعہ بغیر اطلاع دیئے بہت سے مہمان اکٹھے آجاتے تھے۔ مگر آپ کبھی نہیں گھبراتی تھیں۔ اور ہمیشہ اپنی پوری استعداد کے ساتھ مہمانوں کی خدمت کرتی تھیں۔

ہاتھ سے کام کرنا

اگرچہ ہم میں سے ہر ایک آپ کی خدمت کرنے کو ایک بڑا فخر سمجھتا ہے لیکن آپ اکثر اپنے چھوٹے موٹے کام خود ہی کرتی ہیں۔ اور کئی دفعہ دیکھا گیا ہے۔ کہ آپ باورچی خانے میں خود بیٹھ کر ہنڈیا پکاتی ہیں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خادمات سے سلوک

آپ ہمیشہ خادمات وغیرہ سے نیکی کا برتاؤ کرتی ہیں ہر ایک غریب کی دلجوئی کرتی ہیں۔ اور اس کی خوشی اور رنج میں شریک ہوتی ہیں۔ قریباً ہر روز جب صبح سیر کرنے جاتی ہیں۔ تو ضرور کسی نہ کسی کے گھر اس کی خبر گیری کے لئے چلی جاتی ہیں۔

دعائیں

ماں کو تو اولاد کے ساتھ فطری محبت ہوتی ہے۔ مگر اکثر دیکھا گیا ہے کہ عورتیں اپنی اولاد کے لئے ہمیشہ دنیوی ترقی کی دعاء کرتی ہیں۔ مگر آپ کا اکثر یہ طریق ہے۔ کہ آپ ہمیشہ ان کی دینی ترقی کے لئے دعائیں فرماتی ہیں۔ پھر آپ صرف اپنی اولاد کے لئے ہی نہیں بلکہ اپنے تمام رشتہ داروں۔ اور ساری جماعت اور تمام غربا و خادمات وغیرہ کے لئے دعائیں فرماتی ہیں۔

آخر میں مَیں خدائے خالق و مالک کا شکریہ ادا کرتی ہوں کہ اس نے ہم کو ایسی پاک ہستیوں کے زمانے میں پیدا کیا اور ان کی پاک صفات اور عادات کو دیکھنے کا موقع عطا فرمایا۔ اور دعا کرتی ہوں۔ کہ اے ہمارے قدوس اور پیارے خدا تو اس مسیح موعود ہاں اس شہ لولاک (فداہ ابی و امی) کے خلیفہ کو ہمارے سروں پر تادیر قائم رکھ۔ تا ہم آپ کے فیوض و برکات کو حاصل کر کے تیرے مقرب بن جائیں اور اے ہمارے پیارے محبوب خدا اپنے عاشق مسیح موعود کی آل و اولاد میں برکت دے۔ اور حضرت ام المومنین کو بھی صحت و عافیت کے ساتھ عمر دراز عطا فرما۔

بشریٰ بیگم بنت حضرت میر محمد اسحٰق صاحب
دینیات درجہ اولیٰ

خضر راہ

از مولوی محمد ابوالمجید صاحب وکیل ہائیکورٹ حیدرآباد دکن

یا امیر المومنیں یا صاحبِ خلقِ عظیم
اے سراپا مظہرِ لطفِ خداوند کریم

نیرِ چرخِ خلافت آفتابِ دینِ حق
ہادیٔ راہِ ہمیں ہے خضرِ راہِ مستقیم

تو خلافت کے لئے ہے اور وہ تیرے لئے
کوئی حقدار اس کا ہے کوئی نہ اسکا ہے سہیم

چشمۂ حیوانِ دینِ حق سراپا تیری ذات
بحرِ دریائے معارف کا ہے تو دُرِ یتیم

دینِ حق اک قلعہ ہے اس قلعہ کا تو قلعدار
طور ہے اسلام تو اس طور کا ہے تو کلیم

گمراہانِ وادیٔ ملت کا تو ہے خضرِ رہ
تشنگانِ حق کے حق میں تو ہے بس ماءِ نعیم

ذات سے تیری جہاں میں دین کا ڈنکا بجا
روحیں کھچ کر آ رہی ہیں جانبِ دینِ قویم

جب خلافت کی ردا حق نے اوڑھائی تجھے
کیا اتاریگا کوئی فاسق اسے کوئی لئیم

جو ہوئے منکر خلافت کے کہوں کیا ان کا حال
روز ذلت میں بسر ہوتا ہے شب انکی سقیم

ہوگا کیا انجام ان کا کس کو ہے اسکی خبر
جانتا ہے خوب اسکو ذات ہے جس کی علیم

داعیانِ راہِ حق کی خوب کر لی چھان بین
روح کی بیماریوں کا ایک تو ہی ہے حکیم

Digitized by Khilafat Library Rabwah

عہد خلافت ثانیہ کی نو عظیم الشان برکات

شریروں پر پڑے ان کے شرارے — نہ اُن سے رُک سکے مقصد ہمارے
انہیں ماتم ہمارے گھر میں شادی — فسبحان الذی اخزی الاعادی

خلافتِ ثانیہ کی برکات اس قدر وسیع ہیں۔ کہ انہیں کسی مختصر مضمون میں بیان کرنا بالکل ناممکن ہے تاہم میں مختصراً اس عہد سعادت عہد کی چند برکات بیان کرنا ضروری سمجھتی ہوں۔

(۱) عہد خلافت ثانیہ کی پہلی برکت یہ ہے کہ جماعت احمدیہ کو بحیثیت قوم مذہبی رعب حاصل ہوا۔ اور لوگوں کے دلوں نے محسوس کیا۔ کہ اس قوم کے پاس دلائل کی زبردست تلوار ہے۔ جس کا کوئی مقابلہ نہیں کرسکتا۔

(۲) اس مبارک عہد میں ہی احمدیت دنیا کے اطراف و اکناف میں پھیلی۔ اور پھیل رہی ہے۔ اَللّٰھُمَّ زِدْ فَزِدْ

(۳) تیسری برکت نظام سلسلہ کا استحکام ہے۔ اور در حقیقت مضبوط نظام ہی وہ چیز ہے جس پر اقوام کی ترقی کا دارومدار ہوتا ہے۔ ہمارے امام نے کمال بیدار مغزی اور تدبیر کے ساتھ ہماری تنظیم کرتے ہوئے خوفناک خطرات میں سے جماعت کو سلامتی کے ساتھ نکالا اور سلسلہ کو ایسی مضبوط چٹان پر کھڑا کر دیا۔ کہ آج دنیا کی کوئی طاقت نہ ہمارے دلوں کو ڈرا سکتی ہے۔ اور نہ ہمارے ایمانوں پر ڈاکہ ڈال سکتی ہے۔

(۴) اسی طرح حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ نے ہی اللہ تعالےٰ کے عرفان اور اس کے ثواب کے حصول کے ہمیں وہ طریق بتائے جن پر چل کر ہم اللہ تعالےٰ کا قرب حاصل کرسکتی ہیں۔ بیشک خدا کا کلام قرآن کریم تمام اسرار کا حامل ہے۔ مگر ان اسرار کو ظاہر کرنے والا یہی پاک وجود ہے جو ہمارا امام اور مقتدیٰ ہے۔

(۵) نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے ان کمالات و احسانات سے بھی ہمیں آگاہ کیا۔ جو ہماری نظروں سے بالکل پوشیدہ تھے

(۶) حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی تعلیم سے ساری دنیا کو آگاہ کیا اور دنیا کے تمام ملکوں میں مبلغ بھیجکر احمدیت کا نام اکناف عالم تک پہنچا دیا۔

(۷) خلافت کے مسئلہ کو صاف کیا اور اچھی طرح بتا دیا کہ خلافت کے بغیر کوئی جماعت ترقی نہیں کرسکتی۔ اور نہ خلیفہ کو کوئی طاقت معزول کرسکتی ہے۔

(۸) پھر احمدی عورتوں کو آج تک جو بھی ترقی ہوئی سب حضور کی برکت سے ہوئی۔ لجنہ کا قیام اور لڑکیوں کی تعلیم کی طرف توجہ حضور ہی کے احسانات کی ایک کڑی ہے۔

(۹) پھر اسی موعود خلیفہ کی یہ برکت ہے کہ دشمن نے احمدیت کے مقابلہ میں جب بھی سر اٹھایا اسے مونہہ کی کھانی پڑی احرار کو ہی دیکھ لو کس جوش و خروش کے ساتھ اٹھے تھے مگر حضور نے فرمایا۔ میں دیکھتا ہوں کہ احرار کے پیروں تلے سے...

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سلسلہ احمدیہ کی پچاس سالہ اور خلافت ثانیہ کی پچیس سالہ جوبلی

ہمارا یہ جلسہ سالانہ تاریخ سلسلہ میں خاص اہمیت رکھتا ہے۔ کیونکہ اِس سال سلسلہ کے قیام پر پچاس سال پورے ہوتے ہیں۔ اور ہمارے موجودہ امام ایدہ اللہ تعالےٰ کی خلافت پر پچیس سال پورے ہوتے ہیں حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ اور سلسلہ احمدیہ کا آپس میں بہت گہرا تعلق ہے۔ کیونکہ جس سال حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے بیعت لی یعنی عملی طور پر سلسلہ کی بنیاد رکھی وہی آپ کا سن پیدائش ہے۔ اور واقعات سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ آپ کا وجود دنیا کے نظام میں اہم انقلابات کا موجب ہے جس سن میں آپ تخت خلافت پر متمکن ہوئے۔ اسی سن یعنی ۱۹۱۴ء میں دنیا میں عظیم الشان جنگ شروع ہوئی اور یہ سال جو آپ کی خلافت کا سلور جوبلی کا سال ہے دنیا میں ایک دوسری عظیم الشان جنگ کے آغاز کا سال ہے جس سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ اللہ تعالےٰ نے آپ کی زندگی میں اہم انقلابات مقدر کر رکھے ہیں۔ اور وہ آپ کے ذریعہ ایک نیا نظام دنیا میں قائم کریگا۔ ایک دور بین شخص اسی سے اندازہ کر سکتا ہے۔ کہ آپ کی شخصیت کس قدر اہم ہے۔ لیکن یہ سب باتیں سلسلہ کی ترقی کے لئے اسی صورت میں مفید ہوسکتی ہیں۔ کہ ہم اپنے فرض کو پہچانیں اور ان قربانیوں کو ادا کریں جن کے نتیجہ میں انبیاء کی جماعتوں کو ہمیشہ ترقیات حاصل ہوتی ہیں۔ اور اس مبارک وجود کی قدر کریں۔ جو ہم پر اللہ تعالےٰ کا ایک فضل ہے۔ اور آپ کی ہر آواز پر لبیک کہیں

جماعت کی طرف سے قربانیوں میں عورتوں کا خاص حصہ ہے اور اپنے گھروں میں اسلامی تمدن کے قیام کی ذمہ واری بہت حد تک عورتوں پر عائد ہوتی ہے۔ اور تحریک جدید کے مطالبات پر جماعت کا قائم ہونا بھی عورتوں کے تعاون کے بغیر قریبًا ناممکن ہے۔ اسی طرح آئندہ نسلوں میں احمدیت کا رنگ پیدا کرنا اور ان کے اندر اسلامی اخلاق پیدا کرنا بھی عورتوں کا ہی حصہ ہے۔ اس لئے جوبلی کی مبارک تقریب پر اظہار خوشی کرنا بھی اسی صورت میں مفید ہوسکتا ہے۔ کہ احمدی مستورات اپنے فرض کو پہچانیں اور اپنے فرائض کو ادا کرنے کیطرف متوجہ ہوں۔ اور اگر احمدی مستورات ان باتوں کا پختہ عہد کرلیں تو یہ جوبلی کی نہایت ہی قابل قدر اور ٹھوس یادگار ہوگی ورنہ ظاہری رنگ میں خوشی کے پروگرام بنانا اور ان پر عمل کرنا عارضی طور پر تو ہمارے دلوں کو خوش کر سکتا ہے لیکن خدا تعالیٰ کے نزدیک کوئی قابل قدر چیز نہیں۔ اللہ تعالےٰ سے دعا ہے کہ وہ اپنے فضل سے ہمیں ان نیک باتوں کی توفیق عطا فرمائے اور اپنے فضل کے سایہ میں رکھتے ہوئے اپنی راہوں پر چلنے کی توفیق عطا فرمائے اس موقعہ پر ہمیں اپنے پیارے امام کی صحت اور درازیٔ عمر کے لئے بھی باقاعدہ دعائیں کرنیکا عہد کرنا چاہئے کیونکہ ایسے کامل راہ نما کا میسر آنا بھی اللہ تعالےٰ کا خاص فضل ہے۔

خاکسار انجمن آرا بیگم بنت شیخ رحمت اللہ صاحب شاکر
قادیان

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ پر امورِ غیبیہ کا انکشاف

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کی خلافت کی حقانیت کے دلائل میں سے ایک اہم دلیل خدا تعالےٰ کی یہ فعلی شہادت ہے کہ اس نے بارہا آپ پر امور غیبیہ کا اظہار فرمایا جو اپنے وقت پر پورے ہوئے۔ چنانچہ آپ خود بھی فرماتے ہیں۔

"سینکڑوں دفعہ مجھ پر اللہ تعالےٰ نے اپنے غیب کو ظاہر فرمایا ہے۔" (احمدیت یعنی حقیقی اسلام صفحہ ۱۳)

میں اس کے ثبوت میں ایک دو واقعات بطور نمونہ پیش کرتی ہوں میرے بڑے بھائی صاحب کے ہم زلف ڈاکٹر مطلوب خان صاحب جو فوج میں ڈاکٹر تھے۔ اور عراق میں لڑائی میں شامل تھے ان کے باپ کو گذشتہ جنگ میں گورنمنٹ کی طرف سے اطلاع ملی کہ ڈاکٹر صاحب جنگ میں مارے گئے ہیں۔ جب یہ خبر حضرت صاحب کو پہنچی تو حضور کو بہت صدمہ ہوا۔ اور اسی صدمہ میں حضور کے منہ سے بار بار یہ دعا نکلتی۔ کہ کاش ڈاکٹر مطلوب خان زندہ ہوں۔ آخر اللہ تعالےٰ نے حضور کو رؤیا میں دکھایا کہ ڈاکٹر صاحب حضور کے پاس آئے ہیں۔ اور کہتے ہیں۔ کہ میں تین دن دفن رہ کر پھر زندہ ہو گیا ہوں۔

حضور کا یہ رؤیا ڈاکٹر صاحب کے ایک رشتہ دار کو بھی معلوم ہو گیا۔ اور اس نے اپنے چچا کو اس کی اطلاع دی۔ تو انہوں نے جواب میں لکھا کہ یہ رؤیا صحیح ہے۔ کیونکہ ڈاکٹر مطلوب خان صاحب کا تار آیا ہے۔ کہ میں زندہ ہوں اور یہ کہ میرے متعلق جو خبر بھیجی گئی تھی وہ درست نہیں تھی

(۲) ۱۹۲۳ء میں ہندوستان میں طاعون کا کہیں نام و نشان بھی نہ تھا کہ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ نے ایک خطبہ جمعہ میں فرمایا۔

"دنیا پر کوئی اور عذاب آنے والا ہے۔ اور قریب کے زمانہ میں آنے والا ہے میں نے دو نظارے دیکھے ہیں۔ اول میں نے ایک مریض کو دیکھا جس کے متعلق مجھے بتایا گیا کہ طاعون کا مریض ہے۔ پھر ایسا معلوم ہوا۔ کہ ہم کچھ آدمی ایک گلی میں سے گزر رہے ہیں۔ ہمیں ایک شخص کہتا ہے پرے ہٹ جاؤ یہاں سے بھینسیں گزرنے والی ہیں۔ . . . .

ہم نے گلی میں سے گزرنے والی بھینسوں کو دیکھا کہ وہ مارنے والی بھینسوں کی طرح گردن اٹھا کر دوڑتی چلی آتی ہیں۔"

اسی خطبہ میں حضور نے یہ بھی فرمایا کہ "تعبیر الرؤیا میں بھینس کی تعبیر وبا یا بیماری ہوتی ہے۔ اور طاعون سے مراد بھی عام بیماری یا کوئی وبا ہوتی ہے اور طاعون بھی ہو سکتی ہے"۔ (دیکھو الفضل ۳۰ نومبر ۱۹۲۳ء صفحہ ۷)

حضور کے اس رؤیا کی اشاعت پر ابھی ایک ماہ ہی گذرا تھا۔ کہ ملک میں طاعون کا حملہ شروع ہو گیا۔ اور ہوتے ہوتے مارچ اپریل مئی ۱۹۲۴ء میں تو ایسی شدت سے طاعون پڑی کہ ایک ایک ہفتہ میں آٹھ سے تیرہ ہزار تک موتیں ہوئیں۔ اور اس طرح خدا تعالےٰ نے جو حضور کو رؤیا دکھایا تھا وہ پورا ہو گیا۔

غرض اس قسم کی ہزاروں باتیں ہیں جو خدا تعالےٰ نے حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ پر ظاہر فرمائیں اور اس طرح ان امور نے آپکے تعلق باللہ کو دنیا پر ظاہر کر دیا۔

صالحہ بانو اہلیہ سید احمد علی صاحب سیالکوٹی قادیان

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وصیتیں

نمبر ۵۲۵۶ منکہ طالع بیگم زوجہ چوہدری اللہ بخش صاحب قوم جٹ عمر ۲۵ سال تاریخ بیعت مئی ۱۹۲۹ء ساکن عینو والی ڈاکخانہ خاص ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۸/۳۹ ۱۹ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں میری جائیداد منقولہ اس وقت مندرجہ ذیل ہے۔

۱۔ حق مہر بذمہ خاوند مبلغ سولہ روپے ہے۔ ۲۔ زیورات سنہری قیمتی ستر روپے کے ہیں۔ ۳۔ ایک سنگر مشین یکصد چودہ روپے کی ہے۔ یعنی کل مجموعی جائیداد مبلغ دو صد روپیہ کی ہے۔ اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتی ہوں اور اگر کوئی جائیداد میرے مرنے کے بعد ثابت ہو۔ تو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتی ہوں۔ الامۃ طالع بیگم بقلم خود ۸/۳۹ ۱۹

گواہ شد۔ اللہ بخش احمدی ہیڈ ماسٹر چک ۲۵۵ گ۔ب۔ ڈاک خانہ بنگلہ گنجوانی ضلع لائل پور خاوند موصیہ ۸/۳۹ ۱۹

گواہ شد نعمت اللہ گوہر بی۔ اے بقلم خود ۸/۳۹ ۱۹

نمبر ۵۲۷۴ منکہ غلام فاطمہ زوجہ مخدوم بشیر احمد صاحب قوم رانجھا پیشہ ملازمت عمر ۲۶ سال پیدائشی احمدی ساکن میانی ڈاک خانہ خاص ضلع سرگودھا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۸/۳۹ ۲۵ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔

میری موجودہ جائیداد میرا زیور قیمتی تخمیناً آٹھ صد روپیہ ہے۔ اس میں میرا مہر بھی شامل ہے۔ میرا گذارہ میری ماہوار تنخواہ پر ہے۔ جو اس وقت ۳۸/۰ روپے ماہوار ہے۔ میں ہر دو کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتی ہوں۔ اس کے علاوہ جو جائیداد بھی میں پیدا کروں یا جو جائیداد میری وفات پر ثابت ہو۔ اس کے ۱/۱۰ حصہ کی بھی انجمن مذکور حقدار ہوگی۔ اگر میں کوئی رقم بعد وصیت جائیداد ادا کر کے رسید حاصل کروں۔ تو ایسی رقم بوقت حساب مجرا ہونگی۔ لہٰذا چند حروف بطور سند لکھ دیتی ہوں۔ الامۃ غلام فاطمہ موصیہ

گواہ شد حافظ عبد العلی بی۔ اے علیگ والد موصیہ

گواہ شد مخدوم بشیر احمد ولد مخدوم محمد اعظم صاحب قوم مخدوم سکنہ حال بھیرہ۔

نمبر ۵۲۸۳ منکہ امۃ طیبہ بیگم زوجہ مرزا مبارک احمد قوم افغان عمر ۲۰ سال پیدائشی احمدی ساکن قادیان ضلع گورداسپور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۱/۸/۳۹ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔

میری جائیداد اس وقت مندرجہ ذیل ہے

(۱) زیور جس کی موجودہ قیمت اندازاً دو ہزار روپیہ ہوگی۔

(۲) ایک پختہ مکان متصل عمارت ڈاک خانہ قادیان جس کا ماہوار کرایہ اس وقت تیرہ روپے ہے۔ اور مالیت چوبیس سو روپیہ ہے۔

(۳) مہر گیارہ سو روپیہ جو ابھی میرے خاوند کے ذمہ ہے

(۴) علاوہ ازیں مجھے اس وقت پندرہ روپے ماہوار خاوند کی طرف سے بطور جیب خرچ ملتا ہے۔ میں اپنے زیور مکان اور مہر کے دسویں حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتی ہوں۔ اور اپنے جیب خرچ سے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بھی دسواں حصہ صدر انجمن احمدیہ کو ادا کرتی رہوں گی۔ اگر میری جائیداد میں کوئی اضافہ ہو یا جیب خرچ کی رقم بڑھ جائے۔ یا کوئی اور آمد پیدا ہو جائے۔ تو اس پر بھی میری مندرجہ بالا وصیت حاوی ہوگی۔

الامتہ آمنہ بیگم۔ گواہ شد مرزا مبارک احمد گواہ شد مرزا بشیر احمد

نمبر ۵۲۷۱ منکہ محمودہ بیگم زوجہ نعیر احمد خان قوم ککے زئی افغان عمر ۲۵ سال پیدائشی احمدی ساکن کلانور ڈاکخانہ خاص ضلع گورداسپور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۵/۷/۲۹ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری اسوقت کوئی جائیداد نہیں ہے۔ البتہ میرے خاوند کے ذمہ میرا حق مہر مبلغ دو ہزار روپیہ واجب الادا ہے۔ جس کے دسویں حصہ کی میں وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتی ہوں نیز میرے مرنے کے بعد جس قدر مزید میری جائیداد ثابت ہو۔ اس کے بھی دسویں حصہ کی میں وصیت کرتی ہوں۔ کہ اس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک بھی صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔

الامتہ محمودہ بیگم بقلم خود

گواہ شد نعیر احمد خان بقلم خود خاوند موصیہ۔ گواہ شد گلاب الدین احمدی پنشنر ہیڈ کانسٹیبل ساکن کلانور بقلم خود۔

بیوٹرین کریم (رجسٹرڈ)

(۱) کیل چھائیوں پھنسیوں۔ خارش۔ اگزیمہ اور جلدی بیماریوں کا یقینی و مکمل علاج ہے۔ بیوٹرین کریم کا میں نے نباتاتی اور کیمیائی طریقوں سے معائنہ کیا ہے۔ اسے ہر قسم کے نقصان آور اجزاء سے پاک پایا ہے۔ اس کا استعمال جلدی بیماریوں کو دور کرتا اور چہرہ کے حسن کو بڑھاتا ہے۔ کیمیکل اگزیمنر گورنمنٹ پنجاب و صوبہ سرحد

(۲) بیوٹرین ایک حسن افزا کریم ہے جسے میں نے وقتاً فوقتاً اپنے مریضوں پر استعمال کیا ہے۔ مجھے اس امر میں کوئی تامل نہیں کہ میں اس کریم کو ان تمام ضرورت مند اصحاب کیلئے تجویز کروں جو اپنے چہرہ کے حُسن کو بڑھانے یا پھنسیوں۔ چھائیوں۔ کیلوں اور بدنما داغوں کو چہرہ سے دور کرنے کیلئے کسی ایسی خوشبودار کریم کی تلاش میں ہوں۔ اسسٹنٹ کیمیکل اگزیمنر گورنمنٹ پنجاب و صوبہ سرحد (۳) ہماری تجارت زیادہ تر غیر ممالک کے ہاتھ میں ہے۔ ہماری اصل آزادی یہی ہے۔ کہ ہم اپنے پاؤں پر کھڑے ہو جائیں۔ میرے خاوند کے ہسپتال میں جلدی بیماریوں کو دور کرنے کے لئے بیوٹرین استعمال کی جاتی ہے کیمیکل مینوفیکچرنگ کمپنی کی یہ کوشش قابل مبارک ہے۔ (مسز) سروجنی نیڈو حیدر آباد دکن۔ (۴) میں جلدی مریضوں کو بیوٹرین کریم کے استعمال کی سفارش کرتی ہوں۔ بیوٹرین ستر فیصدی مریضوں کے لئے مفید ثابت ہوئی ہے۔ (ڈاکٹر) ہیرا دیوی سب اسسٹنٹ سرجن کپورتھلہ (۵) میں نے اپنی ایک عزیزہ کو جسکے ہاتھوں پر اگزیمہ تھا۔ بیوٹرین کا استعمال کرایا جس سے مکمل فائدہ ہوا۔ اُمّ حمرہ خانم سر معلمہ مدرسۃ البنات جالندھر شہر

تیار کردہ کیمیکل مینوفیکچرنگ کمپنی (انڈیا)

سول ایجنٹ قادیان میسرز سلطان برادرز جنرل مرچنٹ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

طبیہ عجائب گھر اور نسوانی دنیا

طبیہ عجائب گھر ویدک اور یونانی ادویات کا ایک بیش بہا ذخیرہ ہے اسکے مستورات سے متعلق مرکبات میں سے چند ایک حسب ذیل ہیں۔

گودبھری یہ گولیاں ان عورتوں کے لئے نہایت محنت سے تیار کی گئی ہیں۔ جن کے اولاد نہ ہوتی ہو۔ اسقاط کی مصیبت میں مبتلا ہوں یا جن کی اولاد بچپن میں ہی رنج مفارقت دے جاتی ہو۔ حضرت خلیفۃ المسیح الاول کا صحیح ترین نسخہ پورے اجزاء کے ساتھ تیار کیا گیا ہے۔ گولیاں مشین سے تیار کی گئی ہیں۔ فی تولہ عہ پورے اڑھائی سال کی خوراک لعہ

دوا دل افزا سچے موتی اور عقیق وغیرہ کے کشتہ جات سے تیار کیا گیا ہے۔ کمزور دل عورتوں اور مردوں کیلئے بیش بہا تحفہ ہے۔

روح نشاط مروارید (سچے موتی) سونا۔ چاندی کشتہ یاقوت زمرد کشتہ۔ سنگ یشب کشتہ زہر مہرہ اور عنبر جیسے قیمتی اجزاء کے ساتھ تیار کیا گیا ہے۔ جاں بلب مریض کو بھی ایک دفعہ ہوش میں لا دیگا۔ اس میں کوئی مبالغہ نہیں۔ اگر اس کے ساتھ لبنت مالتی رس بھی دیا جائے تو نور علیٰ نور ہے۔

سرمہ جواہرات بینائی کو روز بروز بڑھاتا ہے۔ آنکھ کی ہر بیماری کے لئے بیحد مفید ثابت ہو چکا ہے۔ اس میں زمرد۔ یاقوت۔ نیلم سچے موتی۔ عقیق فیروزہ وغیرہ جیسے تیرہ قسم کے جواہرات شامل کئے گئے ہیں۔ اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا بنایا ہوا مہرس والا سرمہ بھی اس میں شامل ہے قیمت صرف پانچ روپیہ تولہ۔

صندل پاؤڈر مصفی خون ہے صالح خون پیدا کرتا ہے یعنی قلت خون میں کثرت پیدا کرتا ہے۔ دل کے لئے نہایت مقوی چیز ہے۔ پھوڑوں پھنسیوں وغیرہ کے لئے بھی نہایت مفید ہے گرمی کیلئے بھی اکسیر ہے۔ عورتوں کے ایام ماہواری کے امراض میں نہایت مفید ثابت ہو چکا ہے۔

مرکب افسنتین مصفی خون ہے۔ پھوڑوں پھنسیوں کے لئے نہایت مفید ہے خون سے متعلق صندل پاؤڈر کی سی ہے معدہ کیلئے اور دل کیلئے نہایت مفید ہے معدہ کی خرابی اور مراق کا مجرب علاج ہے۔

دوائی ہینگ پٹھوں اور سینہ کی ہر بیماری مثلاً کھانسی نزلہ زکام وغیرہ کیلئے نہایت مفید ہے اور بچوں کی ہر بیماری کیلئے نہایت مفید ہے

تریاق الاطفال بچوں کی بدہضمی قبض ہرے پیلے اسہال سوکھا غرضیکہ امراض ماں بوشر الطفال میں تیر بہدف ہے۔ مفصل فہرست مفت طلب کریں۔

ایک خاتون کی شہادت ملاحظہ فرمائیں۔ "میری صحت کئی سال سے خراب چلی آتی تھی۔ خرابی معدہ بھوک نہ لگنا۔ دل کا گھٹنا سر درد اور چکر آنا وغیرہ کئی شکائتیں رہتی تھیں۔ بیسیوں علاج کئے مگر کوئی فائدہ نہ ہوا۔ آخر طبیہ عجائب گھر قادیان کی تیار کردہ مرکب افسنتین اور صندل پوڈر کا میں نے استعمال کیا تو اللہ تعالےٰ کے فضل سے مجھے بہت فائدہ ہوا۔ میں اپنی بہنوں سے بخوشی یہ سفارش کرتی ہوں کہ اس عجائب گھر کی تیار کردہ دواؤں سے فائدہ اٹھائیں۔ ہم نے اپنے گھر میں اس عجائب گھر کی اور بھی بعض دوائیں استعمال کی ہیں اور سب کو عمدہ اور مفید پایا ہے۔

خاکسار۔ رشیدہ بیگم اہلیہ شیخ رحمت اللہ صاحب شاکر اسسٹنٹ ایڈیٹر الفضل۔

پروپرائیٹر **طبیہ عجائب گھر قادیان** دار الامان

اِس زمیں پر جگمگاتے آسماں کو دیکھئے

قادیاں دارالاماں جنت نشاں کو دیکھئے
اپنے مہدی اپنے اس عیسےٰؑ کی شاں کو دیکھئے

بیج جو بویا گیا نشو و نما ہے پا رہا
پھولتے پھلتے نہالِ بوستاں کو دیکھئے

چہرے نورانی نظر آتے ہیں ہر سُو ضو فشاں
اِس زمیں پر جگمگاتے آسماں کو دیکھئے

حُسن کی تابانیاں۔ عشاق کی قربانیاں
دیکھنی ہوں تو یہ کوئے دلستاں کو دیکھئے

سبزہ زاروں کی لہک، رنگین پھولوں کی مہک
بدرِ کامل کی چمک، آبِ رواں کو دیکھئے

ساقیٔ مہ وش کے ہاتھوں سے لبالب جام نو
مست و بیخود ہو کے شانِ بے نشاں کو دیکھئے

دنگ ہیں سب دیکھ کر یہ جلوہ ہائے زنگار رنگ
معجزاتِ احمدِ آخر زماں کو دیکھئے

دُور سے پھر دیر سے اِن آنیوالوں کو نوید
قادیاں دیکھی تھی؟ اب پھر۔ قادیاں کو دیکھئے

جوبلی پچیس ۲۵ سالہ پر مبارک صد ہزار
شاخِ گُل پر ہر ہزارِ نغمہ خواں کو دیکھئے

ہر طرف شانِ خدا ہے جلوہ گر با صد جلال
میہماں کو دیکھئے پھر میزباں کو دیکھئے

حضرتِ فضلِ عمرؓ کی عقدِ ہمت کا اثر
رونق صد رنگ بزمِ آستاں کو دیکھئے

(بسمل)

پُر انوار آنکھیں

کیا کہوں جب میری اُن کی چار آنکھیں ہو گئیں
آنکھوں ہی آنکھوں میں دل کے پار آنکھیں ہو گئیں

چشمِ مستِ حُسن سے جِس دم ملی اُٹھ کر نظر
ایسا پیمانہ ملا سرشار آنکھیں ہو گئیں

ہر گھڑی مدِ نظر خوشنودیٔ محمود ہے
اِک نظر سے جس کی پُر انوار آنکھیں ہو گئیں

(قاضی ... رامپوری)

ایک گدائے بینوا کی صدا

گدا ہوں تیرے دروازہ کا اے ابنِ رسول اللہ
مخالف کچھ کہے مجھکو نہیں اس کی ذرا پروا

خدا کے فضل سے قومیں ہدایت پائینگی تجھ سے
عداوت تجھ سے جو رکھتا ہے وہ بدبخت ہے گمراہ

(سید صادق حسین صاحب اٹاوہ)

دُعاء

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خدا کرے کہ ملے عمرِ نوحؑ ساقی کو ❊ یہ پاکباز سلامت رہے ہزار برس (گوہر)

خلافت جوبلی کی مبارک تقریب پر جماعت احمدیہ کی خواتین کا ایک اہم فرض

اللہ تعالیٰ کا احسان اور اس کی ذرہ نوازی ہے کہ اُس نے محض اپنے فضل وکرم سے خلافت جوبلی کی مبارک تقریب پر مصباح کو اپنے آقا و مطاع حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے حضور جذباتِ عقیدت کے اظہار کا موقع دیا۔ اور اُسے توفیق بخشی کہ وہ جماعت احمدیہ کی خواتین کی ترجمانی کرتے ہوئے اُن مخلصانہ جذبات کا اظہار کرے۔ جو ہر احمدی خاتون کے سینہ و دل میں ہیں ۔

جن بہنوں نے درخواست کرنے پر یا خود مصباح کے جوبلی نمبر کے لئے اپنے قیمتی مضامین مرحمت فرمائے ہیں ان تمام کا خلوص دل سے شکریہ ادا کیا جاتا ہے۔ اور جو بہنیں مصباح کی ترقی کے ساتھ دلچسپی رکھتی ہیں۔ اُن سے درخواست کی جاتی ہے۔ کہ وہ آئندہ بھی مصباح کی طرف اپنی توجہ کو مبذول رکھیں ۔

مصباح جماعت احمدیہ کی خواتین کا واحد مذہبی علمی اور ادبی مرقع ہے۔ اور اس کی قیمت صرف دو روپیہ سالانہ ہے۔ مگر اس قدر کم قیمت ہونے کے باوجود یہ امر بےحد افسوسناک ہے۔ کہ اس کی خریداری کا حلقہ بہت محدود ہے۔ حالانکہ ہماری جماعت کی عورتیں تعلیمی لحاظ سے روز بروز ترقی کر رہی ہیں۔ اور تعلیمی ترقی کا ایک پہلو اخبارات و رسائل کا مطالعہ رکھتا ہے۔ بیشک سلسلہ کے اور اخبارات بھی ہماری جماعت کی خواتین پڑھتی رہتی ہیں۔ مگر اس کا یہ نتیجہ تو نہیں ہونا چاہیئے۔ کہ ان کی توجہ اس رسالہ کی طرف سے ہٹ جائے جو کلیۃً انہی کا ہے۔ اور جس کی ترقی یا تنزل کا انحصار انہی کی توجہ یا عدم توجہ پر ہے ۔

اب جوبلی کی مبارک تقریب پر چونکہ ارض حرم میں ہزارہا خواتین کا اجتماع ہو رہا ہے۔ اس لئے میں تمام بہنوں کی خدمت میں اپیل کرتا ہوں۔ کہ وہ مصباح کی خریدار بنیں۔ سالانہ چندہ جو محض دو روپیہ ہے۔ دو اقساط میں بھی ادا ہو سکتا ہے۔ اور یہ موجودہ زمانہ میں جبکہ جنگ کی وجہ سے اخراجات میں بہت زیادہ اضافہ ہو چکا ہے۔ بہت بڑی رعایت ہے۔ اگر تمام بہنیں ہمت کر کے ایک ہزار خریدار بنا دیں۔ اور بجائے وی پی وصول کرنے کے پیشگی قیمت ادا کرنے کا معمول اختیار کر لیں۔ تو مصباح زیادہ عمدگی اور زیادہ شان کے ساتھ جماعت کی خواتین کی خدمت کر سکتا۔ اُن کے جذبات کی ترجمانی کر سکتا اور اُن کی آواز کو بلند کر سکتا ہے ۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اس ضمن میں میں لجنہ اماء اللہ قادیان کی توجہ بھی اس اہم امر کی طرف مبذول کرانا چاہتا ہوں۔ مرکزی لجنہ کی کارکنات نے اپنی دینی اور مذہبی سرگرمیوں سے ثابت کر دیا ہے۔ کہ وہ اہم ذمہ واری کے کام سنبھالنے کی اہل ہیں۔ پس ان کی خدمت میں بھی درخواست ہے۔ کہ وہ مصباح کی خود بھی خریدار بنیں اور دوسروں کو بھی خریدار بنانے کی کوشش کریں ۔

مینیجر رسالہ مصباح قادیان

بھائی عبد الرحمن صاحب قادیانی پرنٹر و پبلشر نے اللہ بخش سٹیم پریس قادیان میں چھاپ کر مالکان کے لئے قادیان سے شائع کیا